2nd year Urdu-Elective — تنقیدی مضامین

Date 15/04/20

امراؤ جان ادا — خورشید الاسلام

LESSON NO-04

Objective type

1- خورشید الاسلام کی کس ہوئی کون سبق آپ کے نصاب میں ہے؟
جواب۔ "امراؤ جان ادا"

2 (۲)۔ امراؤ جان ادا کے مصنف کون ہیں؟
جواب۔ خورشید الاسلام

3 (۳)۔ امراؤ جان کس طرح کا مضمون ہے؟
جواب۔ ناول ہے

4 (۴)۔ امراؤ جان کس کا نام تھا؟
جواب۔ ایک طوائف کا

5 (۵)۔ خورشید الاسلام کب پیدا ہوئے؟
جواب۔ 1919ء میں

6 (۶)۔ خورشید الاسلام کہاں پیدا ہوئے؟
جواب۔ اترپردیش کے "امروہہ" گاؤں میں

Short Question

1- امراؤ جان ادا ناول کا اہم اور مرکزی کردار کون سا ہے؟
جواب۔ امراؤ جان ادا ناول کا اہم اور مرکزی کردار خود امراؤ جان ہے جو ایک طوائف ہے جس کے اردگرد پوری کہانی گھومتی ہے

Scanned with CamScanner

Date..........................

MON TUE WED THU FRI SAT SUN

1۔ امراؤ جان نے اپنے بچپن کے بارے میں کیا بتایا ہے؟

جواب۔ امراؤ جان نے مصنف کو اپنے بچپن کی کچھ باتیں جو انہیں یاد تھیں وہ بتایا کہ میں فیض آباد میں شہر کے کنارے کسی محلے میں رہا کرتی تھی۔ میرا مکان پختہ بنا ہوا تھا اور آس پاس کے کچے مکان تھے۔ کچھ جھونپڑیاں تھیں جن میں رہنے والے بھی کچھ ایسے ہی لوگ رہتے تھے۔ میرے ابا بہو بیگم صاحب کے مقبرے پر نوکر تھے۔

2۔ دلاور خان کے بارے میں امراؤ جان نے کیا بتایا؟

جواب۔ دلاور خان کے بارے میں امراؤ جان ادا نے بتایا کہ اس کا مکان ہمارے مکان سے تھوڑی دور پر تھا۔ وہ کمینوں سے ملا ہوا تھا۔ ابا سے سخت عداوت تھی۔

3۔ خورشید الاسلام نے ناول نگاری کی کن ذمہ داریوں کو بیان کیا ہے؟

جواب۔ خورشید الاسلام کے مطابق ناول نگار کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ امکانات کا راز ہے۔ ان تقاضوں کو پورا کرے اور فطرت کی ان لہروں کو بہتا ہوا دکھائے جو واقعات اور کرداروں کی ساخت پر اثر انداز ہوگئی ہیں۔

Long Question

1۔ امراؤ جان ادا کے کردار پر روشنی ڈالیے؟

جواب۔ امراؤ جان ادا کا کردار ایک بے مثال اور لافانی کردار ہے۔ اس مضمون میں امراؤ جان ادا کے کردار کی خصوصیات کو جوڑی ہے۔ ایک طوائف میں خود ~~[illegible]~~ اپنی خصوصی زندگی پر روشنی ڈالتی ہے۔ وہ ایک وضع دار طوائف ہے۔ شعر و شاعری کا شوق رکھتی ہے۔ خوش مزاج ہے اور ادبی ذوق بھی رکھتی ہے۔ گانے کی شوقین بھی ہے۔ ایک شریف گھرانے سے تعلق

Scanned with CamScanner

ہونے کے باوجود طوائف کے بالاخانے تک پہنچا دیا۔ لیکن طوائف بن جانے کے بعد بھی اس میں ایک شریف عورت زندہ رہتی ہے۔ وہ ایک ایسی دنیا میں آ پہنچی ہے جہاں دوزخ سا نظارہ ہے ایسے ماحول میں رہنے کے باوجود بھی وہ ساری طوائفوں سے الگ نظر آتی ہے۔ زندگی کی طویل عرصہ گزارنے کے بعد بھی ان کے خیال میں وہ معصوم بچی آج بھی زندہ ہے جسے دلاور نے چرا کر طوائف کے کوٹھے پر لا کر بیچ دیا تھا۔ 1857ء کے ہنگامے کے بعد ایک بار فیض آباد جانے کا موقع ملا وہ اسی سلسلے میں اپنے گھر تک پہنچ گئی اور اپنی ماں سے مل واپس آ جاتی ہے کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کے بھائیوں کو اس کی وجہ سے ذلت کا سامنا کرنا پڑے۔

مرزا ہادی رسوا نے امراؤ جان ادا کی ذہنی کشمکش کو جس انداز میں پیش کیا ہے اس کی وجہ سے ایک طوائف سے نفرت کے بجائے ہمدردی کا احساس ہونے لگتا ہے۔ اس سے یہ کہنے میں کوئی مبالغہ نہیں ہوگا کہ امراؤ جان ادا کا کردار بے مثال ہے۔

۲۔ خورشید الاسلام کی سوانح حیات اور ادبی کارناموں کا جائزہ؟

جواب۔ خورشید الاسلام 1919ء کو اتر پردیش کے ایک گاؤں "امری" میں پیدا ہوئے تھے۔ ابتدائی تعلیم [illegible] اسکول میں ہوئی۔ 1954 میں مسلم یونیورسٹی سے ایم اے کیا۔ اسی سال یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں لکچرر مقرر ہوئے۔ پھر شعبہ اردو 1973ء میں پروفیسر بنے۔ 1979ء میں ملازمت سے سبک دوش / ریٹائر ہو گئے۔ 2006ء میں علی گڑھ میں ان کا وفات ہوئی